دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Jaseemuddin** Serial No : **23695** MODE: **Regular**

Address : **INdia** Date : **11/5/2014**

Subject : **Aazan** Contact No:

Writer : محمد عبد اللہ شیخ Email :

Dubai ki kuch masjidaun me computer se azan hoti he. To kia is tarah sharan azan ho jati he

دبئی کی کچھ مسجدوں میں کمپیوٹر سے اذان ہوتی ہے۔ تو کیا اس طرح شرعاً اذان ہو جاتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اذان کے شرعاً درست ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی عاقل اور فاعلِ مختار مرد سے صادر ہو جبکہ کمپیوٹر ذوی العقول میں سے نہیں اسلئے مذکور طریقہ اذان شریعت کے مطابق نہیں ہے۔ اس طریقہ کو ترک کرکے باضابطہ کسی شخص سے ہر نماز کیلئے اذان دلوائی جائے تاکہ اذان کی سنت بھی ادا ہو جائے۔

فی البدائع: - ومنها أن یکون رجلاً (الی قوله) و أما اذان الصبی الذی لا یعقل فلا یجزئ و یعاد لأن ما یصدر لا عن عقل لا یعتد به کصوت الطیور ومنها أن یکون عاقلاً الخ (ج ا ص ۱۵۰)

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

بندہ محمد عبد اللہ عفی اللہ عنہ وعن والدیہ وعن جمیع المسلمین
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۵ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ / ۷ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ رجب ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۳۶۹۵ ۲۷ / ۷ / ۱۴۳۶

نائب رئیس

رئیس

16/5/15